۱۰

[illegible]

ہر طور سے ارمان نکال اپنا ذرا تو
فرزند کو میدان کا دولھا سا بنا تو

۱۱

[illegible]

وہ جتنیا پھر آیا تھا یہ جیتا نہ پھریگا
یہ ٹکڑے ہو میدان میں گھوڑے سے گریگا

۱۲

[illegible]

اکبرؑ نے کہا شاہ کا ارشاد بجا ہے
شادی سے زیادہ اجل راہ خدا ہے

۱۳

[illegible]

جسوقت کہا اکبرؑ ہو شہادت سے سرافراز
کرتا تو مجھے صبر کی دولت سے سرفراز

۱۴

[illegible]

حضرت نے کہا اسکے یہی حق میں عا ہو
یہ کشتۂ خنجر ہو بنا سب سے بجا ہے

۱۵

[illegible]

خیمہ سے جو ہیں اکبرؑ خوشخو نکل آئے
باآنو جو لگی پیٹنے آنسو نکل آئے

۱۶

[illegible]

اٹھارہ برس میں ہے یہی حوصلہ جی کا
ایسا ہی پسر چاہیے تھا سبط نبی کا

۱۷

[illegible]

آگے نہ بڑھو ایک جگہ جم کے لڑو تم
تھک جاؤگے اے جان پدر تھم کے لڑو تم

۱۸

[illegible]

پوری کہیں جلدی سے تمنا دہ مری ہو
گر شمر کو مارون تو بڑی مجھکو خوشی ہو

www.emarsiya.com

[illegible]

ٹانکو دو سے سینۂ زخمی پہ دھر لیگا
بے شمر دغا کون مجھے قتل کریگا

[illegible]

آخر ہوا وان کام ورے شیخ دہان کا
برباد ہوئی اب مجھے پردہ ہی کہاں کا

[illegible]

اک ہاتھ تو ہی قبضۂ شمشیر پہ پیر پہ
اور دوسرا ہی ہاتھ رکھے زخم جگر پہ

[illegible]

اس زخم سے طاقت نہ رہی [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] آتش [illegible] تری ہو
[illegible]

[illegible]

گھوڑے سے اترنے کا یہاں نام نہ لو تم
[illegible] سوار ہو [illegible]

[illegible]

[illegible] ال رکھا دو [illegible]
[illegible] باتو فرزند [illegible]

[illegible]

گر بولی دم دوڑ کے گھوڑے سے جدا ہون
[illegible] ان میں آنکھیں تو گیا ہون

[illegible]

لاشہ تو اتار [illegible] اس [illegible]
[illegible] فرزند ترا اب کوئی دم [illegible]

www.emarsiya.com

نکیوں کو برابر کیا بانو سے حسین نے
مسند پہ لٹایا اسے لا کر شہ دین نے

زہرا کا ہی جی بچہ فدا سب سے زیادہ
کلثوم سے اور بانوئے مضطر سے زیادہ

آگے مرے اس لال پہ تلوار چلی تھی
واللہ بھری دوپہر میں رنگین کھڑی تھی

نہ بیکسی باتیں ہیں نہ مذکور دلِ شیر
آنکھیں نہیں کھلتی ہیں یہ ہو شبیہ گریہ

پوتے کی محبت نہیں لالن ہی جان ہے
کیا بندہ نوازی کی ہر کمان آمین کمان ہے

بے اسکی زبان آئی تھی گل تشنہ لب ہے
اس لال کی وہ شان عجب جیسی ہی تھی

ہو وہ تو شہنشاہ مدینہ سے مشابہ
زینب سے مشابہ ہو سکینہ سے مشابہ

بیتابی میں اسوقت میں بھی نہ ذرا تھی
اب لونڈی سے بابا وہ تمہاری نہ ہوا تھی

کلمیں بیداد کو تھیں دودھ میں گھول
تم ہیں تین آؤ تو تھیں دودھ میں گھول

www.emarsiya.com

جو ہووے صبح تو آرام کریں قافلہ سب بے وطنان
سن کے کہنے لگی یہ فاطمۂ ثانی بہ زبان
یہ جو سنتی ہی ہوئی دوڑ کے کلثوم بہ چشم گریان
نا امید نہ جاوے مرا ایسا کسی کا عنوان
یہ سنا بیٹی نے گودی میں لیے بیمار ہی علی اکبر
بہن تھی بیٹھی دوڑ دوڑ کے ماں سے وارے علی اکبر

جب نہ بس چل سکا دو دو دہ رو رو کے آئی
سب سے لیا ہاتھوں سے لیں سینہ پہ دو ہم سر آئی
رو دوکے نتایا پہ تب جب دو دو کے آئی
پاس آ کے بیمار دو تو ابن تیکیدہ آئی
تڑپ کے بولے ہوا اس دم تم کو پکارا علی اکبر
میں کیسی بیکس ہو دوں کس کو پکارا علی اکبر

جب بم آئی تن پاک شہ تشنہ جگر کی
تب تن کی پھیلی پاس آ کے اسیر کی
جب پانی آگ کی تو رو دو اپنی پسر کی
تصدیق آ کے پاس لاش کے بادیدۂ تر کی
تا سر رو دیا سر کو گل اندام تمہارا
کیا بوں ہی کیا بوں ہی بدن کانام تمہارا

جب تن سے بانو کے بیمار ہوئی تشنہ
بانو آکبر کا اٹھا کے لیے سر
ایک بیٹی دو شہا رانی تیرا ہمیں
بیکس ابن تیری شہادت نے بیان کر
بابا یوں چھینچ کے اکبر کا تصدق
بانو کے بیٹا تیرا پسر کے دل و جگر کا تصدق

www.emarsiya.com